مظهر العجائب

میاں ضمیر

۳۲۲

یا فتاح

یا علی

بسم الله الرحمن الرحیم

خالق کاینات افریدگار ممکنات که مسبب حق و کارساز مطلق

حمد الله جل اکرامه — اشکروا الله عز انعامه

له الحمد فی جمیع فعال — وله الشکر فی تمام الحال

وله الکبریاء والجبروت — وله الاقتدار والملکوت

وله الملک کائنا ما کان — وله الامتنان والاحسان

احسن الحمد فی اعتراف عبید — بقصور اللسان عن تحمید

کیف یثنی علیه ذو الکمال — کیف یحصی ثناءه [illegible]

فسبحانا الحق [illegible] — باعتراف الوری به

[illegible]

زہی لطف و ربی عنایت و جود — زہی ہی توفیق بخشی بعد وجود

کہ جو حمد و ثنا مین مارا دم — کہ تسلسل نہ ہو گیا [illegible]

عقل کو ہو ونکی خبر خیال کیا — حیرتون نے زبان کو لال کیا

آدمی کی صنعت کو کسی پایا ہی — خاک کو نور کر دکھایا ہی

کی ہمن کیا کیا نہ صورتین ایجاد — یہ بہین آب و خاک و آتش و باد

[illegible] شب و روز مین لقدر ضرور — انتظام ظہور ظلمت و نور

تہا اونکی پا سکین کیا ہم — آدمی کو حدوث او سکو قدم

کو کری قصد ناطقہ کا ہوس — جای ضبط نفس ہی دیکر بس

عقل کو یہان نہین ہے نطق کا حکم — خرد عقل کل ہی صم و بکم

تحت خاک اور دعوی ادراک — ابتدا خاک انتہا بہی خاک

کسی عرفان کا اونکی دم مارا — کسی اس راہ مین قدم مارا

[illegible] اولین احمد — ما عرفناک و ہان ہوا سرزد

[illegible] اعتراف کری — کیا کوئی معترف کا لاف کری

[illegible] نعت و سید صفوت ختم انبیاء مصطفی [illegible]

[illegible]

سوی میدان نعت کر جولان — گو کہ وسعت ہے اوسکی بے پایان

وہ نبی جسکا مظہر اقدس — آگے آدم سے تھے ہزار برس

تہا بنی ذکر کردگار جلیل — کبھی تقدیس اور کبھی تہلیل

مسند انداز محفل افلاک — تارک افراز افسر لولاک

مظہر فیض حضرت معبود — سایۂ حق محمد محمود

جسکی رتبہ کا ہی بجستہ مزاج — پایۂ اولین ہی ایک معراج

سبب ابتدای موجودات — مرشد ہادی سبیل نجات

مصطفی پاسبان امت ہی — پدر مہربان امت سی ہے

انبیائی سلف کا گنج فتوح — امم سابقہ کا ہی ممدوح

بعد تو آئی پر تخت آئی — دیر آئی مگر درست آئی

دلیل عدم سایۂ قامت باکرامت آنحضرت سر وجود باری تعالی

تیری سایہ نہو نیکی کیا خوب — وجہ ہے ای اللہ کی محبوب

عدم سایہ یا رسول اللہ — خلق پروردگار ہی گواہ

وہ تیری نفس میں جو کمتا ہی — کب وہ سایہ کو دیکھ سکتا ہی

کس سی نعت اوسکی ہو سکی اظہار — جسکا نا ہے قسیم جنت و نار

صل یا ربنا علی آل محمد   اشرف الخلق مصطفی الامجد
خاتم انبیا شفیع امم   افتخار الانام والعالم
وعلی آلہ کسفینۂ نوح   کلما فی السما والاجب نوح

صفت شیر خدا عرصۂ لافتا سزاوار درود بلا فتی یعنی علی مرتضی صلواۃ اللہ

اولا جہندر زمرۂ الشرفا   افضل الاوصیا و الخلفا
صاحب تاج لا فتا در رزم   مالک تخت لو کشف در بزم
علی عالی شہ آفاق   جانشین نبی بہ استحقاق
بندہ خاص حق علی ولی   ہی ناجی جو ہی ولی علی
ہی طہارت پہ اوس ولی کے گواہ   آیہ انما یرید اللہ
رہا ہوکا امیر کل امیر   بہر مسکین دگر یتیم و اسیر
راہ حق مین دیا سہ دور طعام   گو کرسنہ تہی اہلبیت تمام
اسمان سی کیا بحسن قبول   سورہ پاک ہل اتی نزول
ہی یہہ مضمون حدیث مین مسطور   تلث مصحف مین قصص مذکور
تلث مین امر و نہی سبحان ہی   مدح مین اوسکی تلث قران ہی
ہی قران مین امام مبین   ہی امام مبین وہ سرور دین

وہ محمد کا ہی وصی برحق ۔ وہ پیغمبر کا نایب مطلق

جو بہرا اوسی مصطفی کا بہرا ۔ مصطفی اسی بہرا شد انبیا

رہنمای جہان علی ولی ۔ محرم لامکان علی ولی

مرشد جبریل شاہ نجف ۔ حاکم سلسبیل شاہ نجف

باپ شبیر والد شبر ۔ زوج زہرای بنت پیغمبر

مسند آرای کشور حیرت ۔ محرم راز خلوت لاہوت

ہی وہ مسند نشین بزم حضور ۔ ساقی ساغر شراب طہور

قاسم نار و جنت و کوثر ۔ صاحب سیف و دلدل و قنبر

ہم سی کیا ہو سکی ثنای امام ۔ ہی یہہ مضمون حدیث میں ارقام

ہو وی قرطاس زمین یکبار ۔ اور قلم ہون جہان کی سب اشجار

ہو وین صرف مداد بحر تمام ۔ انس و جن گرم ہون پی ارقام

ملی مہلت بہی اسقدر بہ وفور ۔ اج سی لیکی تا بروز نشور

از کمالات شاہ خیبر گیر ۔ ایک فضلیت نہو سکی تحریر

در [illegible] عصمت و عفت سراغ عفت جناب خاتون قیامت

لون یہان سی عنان توسن فکر ۔ کہہ کرون نعت مصطفی اکا ذکر

مورد صد ہزار درد ہموم ‏ مادر پاک یازدہ معصوم
ہی ممدوحہ خدای قدیر ‏ ہی وہ خاتون حجلہ تطہیر
نور عین سید عالم ‏ باعث افتخار صد مریم
امۃ خاص کبریا ہی وہ ‏ بضعۃ پاک مصطفائی ہی وہ
کیا بیان فاطمہ کی شان کرون ‏ ادنا ایک مرتبہ بیان کرون
یون مصابیح مین یہہ ہی تحریر ‏ اسکی راوی ہین خود جناب امیر
ہوی زہرا سی جب میری شادی ‏ کی عطا حق نی خانہ آبادی
دوستون کو ہوی خوشی کمال ‏ ہوی اعدار دین کو رنج و ملال
رخت شادی ہنوز تہا در بر ‏ کہ ہوا میرا ایک جگہہ پہ گذر
وہ محلہ تہا نزد اہل شعور ‏ من محلات اغنیا مشہور
اوسی اثنا میں دیکہتا ہون کیا ‏ ایک دروازہ ہی بلند اوسکا
اوسکی اندر کہڑا ہی پیر کبیر ‏ نزد او اغنیا بصد توقیر
اوسکی اطراف مین کئی خدام ‏ روبرو دست بستہ چار غلام
اور وہ تہا مرجع اناث و ذکور ‏ اغنیای مدینہ سی مشہور
مجہہ اوس شخص کی پڑی جو نگاہ ‏ تو پایا مجہی بعزت و جاہ

پھر یہ مسکین نے محسی کے گفتار — کای مددگار احمد مختار:

تو ہی مشہور درمیان عرب — معدن فضل وجود و علم و ادب

تجھا دنیا مین رزم خوا نہین — تیری شمشیر کے بنا: نہین

تو ہوا ہی جہان مین دبخاہ — رایج لا الله الا الله:

ہون مین اس امر مین مگر خران — کتخدا تو ہوا ہی جا کی کہان

بدر زوجہ پاس دام نہین — حیاتت گر ہو تو بہتر سام نہین

ای ہزبر درندہ گاہ مصاف — دوحۂ بوستان عبد مناف

گر تو جو یای مدعا ہو تا — میری دختر سی کتخدا ہوتا

تیری در سی لگا میری در تک — لی میری گہر سی اد تیری گہر تک

ہوتی دو رستہ شتر کی قطار — دو دو صندوق ہر شتر پر بار

یہ مہیا مین تجہکو کر دیتا — گہر تیرا ہو تو نسی بہر دیتا:

سن حکایہ یہ سخن جو شیر خدا — خندہ زن ہو کی زیر لب یہ کہا

مرتبہ عزت و شرف مین ہی — مال تو معرض تلف مین ہی

کہ رہی تہی یہ حیدر کرار — کہ ندا ای عرش سی یکبار

یہ سخن اسکا مت پسند کرو — یا علی سر ذرا بلند کرو

سر علی نی کیا بلند شتاب — ہو گیا سامنی سبی رفع حجاب
زیر عرش ایا ایک نقطہ میدان — جسکی حد خارج ز حد بیان
خالی اس کے درمیان تھیں مے خورا — ہی وہ اقطار شتر ونسی بھرا
وہ قطارین اودہر سی اتی تہین — اور ادہر سی اودہر کو جاتی تہین
جل زربفت مین ہین سب مغروق — ہر شتر پر دہرا ہوا صندوق
اوسمین کیا کیا جواہرات بہری — سبکی سب نور کبریا سی بہری
ہر شتر کی ہی موتیونکی مہار — اوسی تہا بنی ہی اور مہ رخسار
ادہی ایک غلام حور نژاد — بیچہی ہر ایک شتر کی با دل شاد
سب کی سب لیکی پاونسی تا فرق — در و یاقوت کی محیط مین غرق
ہین ہزارو ملک قریب و دور — ہاتہ مین اون سبہونکی ہی روا نور
جو کہ صندوق ہی شتر پہ دہرا — سب مین قفل مرصعی ہی لگا
کنجیان سبکی جبرئیل کے پاس — اونکی اوپر جڑا ہوا الماس
ہی منادی یہ ندا کا اصول — دیکہہ ندا جہاز بنت رسول
دیکہا یہ ماجرا علی نی جو ہین — رو دیا فرط خورمی سی وہین
ای دولت سرا مین خوشحال — فاطمہ اتین بہر استقبال

جا رہی تہی علی کہیں یہہ بات
اسمیں وہ بانوی خجستہ صفات

مسکرا کی علی سی کہنی لگی
تمنی دیکہی شکوہ فاطمہ کی

تب علی نی یہہ مسکرا کی کہا
ہی بلند اس سی مرتبہ تیرا

بس جو ہو اسطرح کی مخدومہ
یعنی مظلومہ اور معصومہ

مدح کیا اوسکی ہو سکی مرقوم
اوسکا رتبہ خدا کو ہی معلوم

فی المدح دو گوہر دریای مجمع البحرین سبطین سید الثقلین امام حسن و امام حسین علیہم السلام

ہیں جو اوس سیدہ کی نور العین
گوہر گوش قدسیان حسنین

ہی نبوت کا جو بلند سپہر
دونو ہیں اوس سپہر کی مہ و مہر

سبزہ رنگ ایک زہر نوش ہوا
دوسرا خون سیں یاں نوش ہوا

ایک کا قصر ہی زمرد فام
قصر یاقوت دوسری کا مقام

یعنی دنیا میں ای خجستہ سرشت
پہنی ہیں زرین حلہ ہای بہشت

اونکو یہہ مرتبہ دیا حق نی
ایک موتی کو دو کیا حق نی

اونکو کاندہی چہڑا اچہڑا ہر بار
اونٹ بنتی تہی احمد مختار

پہول دونو وہ ایک باغ کی ہین
نور وہ ایک ہی چراغ کی ہین

بادبان دونو ایک سفینہ کی
پاسبان دونو ایک گنجینہ کی

حکمران دو نوا ایک گہری ہین   وہ ثمر دو نوا ایک شجری ہین

سبکی انکہونکی نور ہین دو نو   سبز پیا ہے شہ ور ہین دو نو

دو ستارہ وہ ایک برج کے ہین   دو نو گوہر وہ ایک درج کی ہین

دو نو سرو ایک بوستانکی ہین   دو نو مہ ایک آسمانکی ہین

طاقت جان ناتوان ہین وہ   توامان مثل جسم و جان ہین وہ

نزد اہل خرد جہ صبح جہ شام   انپہ کرپیہ درود اونپہ سلام

واقفان رموز اولین و اخرین مقبول درگاہ رب العالمین حضرت ائمہ معصومین

بعد حیدر امام باترتیب   ہی حسن پہلی پہر حسین عجیب

بعد شبیر سید السجاد   کہ علی ہی بکل قوم ہاد

بعد عابد محمد ابن علی   باقر معنی خفی و جلی

جعفر صادق اوسکی بعد امام   خلق کا مورد درود اور سلام

موسی کاظم اوسکی بعد امیر   بخدا مرجع صغیر و کبیر

پہر رضا جو ہی حق امام رضا   ہو گیا جنپہ اختتام رضا

پہر محمد تقی رضا کا خلف   اختر برج آسمان شرف

پہر علی نقی حبیب اللہ   گل گلدستہ رسول اللہ

عسکری میں کہ جسکی در کا غبار — سرمۂ دیدۂ اولوالابصار

خاتم اوصیا جو ہی مہدی — حکم پروردگار سی ہی خفی

اوسکی رتبہ کا دیکھی تو نور — حق نی [illegible] اپنی طرح کیا مسطور

ای خوش اندم کہ وہ خروج کری — طالع مومنا عروج کری

یا امام انام آدرکنی — شہ گردون خرام آدرکنی

دلکو تجہ بن ذرا قرار نہین — اب ہمین تاب انتظار نہین

میری مولا مجہی دکہادی جمال — جلد وہ تیغ انتقام نکال

کیا اوٹہایا ہی ظالمون نی شر — مدد ای ابن ساقی کوثر

میری مولا تجہی خدا کی قسم — تجہی اقبال مصطفی کی قسم

بہر خیرالنسا پی حیدر — بہر شبیر حضرت شبر

بہر سجاد حضرت باقر و جعفر — بہر موسی پی رضا سرور

از برای تقی علی نقی — عسکری کا تصدق ای مہدی

میری حرمت کو اوہ تو رکہہ لی — اس زمانہ مین آبرو رکہہ لی

مناجات بدرگاه قاضی الحاجات و اکثر سوالات

یاالہی برا ز گناہ ہون مین — فرط عصیان سی روسیاہ ہون مین

کہیں میں روسیاہ اگر یکدم — ناصیہ سا ہوا لبان قلم
از معصیت ہوا یہ پراہ — کردہ صفحہ ہوا تمام سیاہ
شاہد معصیت دوچار رہا — مجلس خلوت میں ہم کنار رہوا
گور کو جسطرح سی صبح مسا — شوق وصل عروس نازیبا
کر عطا میری دلکو ابنا درد — دی مجھی ابنی غم میں عارض زرد
دلکو یارب نصیب داغ ترا — ہو میری سیرگاہ باغ ترا
رکہہ صدا طالب رضا مجکو — عین مستی میں کر فنا مجکو
تیری رحمت کا ہو ہمیشہ ورود — کر مجہی گرد کعبہ مقصود
کہول دی میرا دیدۂ ادراک — لوث عصیان سی لوح دل ہو پاک
حب تیری میری اب و گل میں ہو — تیرا اسکن رواق دلمین ہو
ما سوا ابنی سب سی کر مہجور — یاس ہون تیری آدمیوسی دور
ہو نہیں فہرست عاشقان میں فرد — زر خالص ہو میرا عارض زرد
نواب و خور سی ہو طبع کو انکار — خواب میں ہون تو دل رہی بیدار
جسطرف کو نظر کرون یکبار — رہی پیش نظر ترا دیدار
ہو ترا میری اب گل میں سوز — سر میں سودا رہی تو دلمیں سوز

تھا وہ ناشاد سو گیا خورم — یہی کہتا تھا ہر گھڑی ہر دم

میری مولا نی کیا سلوک کیا — مجکو جو والی تبوک کیا

جا کی بیٹھا جو تخت پر او سجا — کی سجدہ ہزار شکر خدا

واہ حیدر نی کیا ہی کام ہوی — واہ کیا معجزہ تمام ہوی

نام اوسکا کتاب عجایب ہی — نسخہ مظہر العجایب ہی

عرض کرتا ہی اب فقیر حقیر — یا خدا ابن تیرا جو ضمیر

واسطہ اپنی کبریائی کا — واسطہ ہی تجھی خدائی کا

یا الہی محمد پاک رسول — یا الہی بروح پاک بتول

تجکو دیتا ہوں میں علی کی قسم — تجکو دیتا ہوں ان دو لعل کی قسم

ہیں رسول خدا کی جو دلبر — یعنی شبر و حضرت شبیر

اور باقی ہیں نو جو وہ معصوم — ہی قسم اونکی تجکو ای قیوم

ہر جو عاشق ہیں نام حیدر کی — اور مطیع ہیں کیا جو پیغمبر کے

ہر بلا سے بچا ان کو سبحان — ہیں جہاں تک کہ رہیں شیعان علی

ہیں جو سید رسول کی اولاد — سب رہیں شاد و خرم و آباد

خصوصاً ہیں جو سلطان جاہ — فضل سے اسکی رہیں ابتک